دستورِعمل میں بہتری
عدلیہ کے ہائی کورٹ کے دستورعمل اور ضابطہ پر2002 کی نظرثانی پر رپورٹ کا خلاصہ
بذریعہ عزت مآب لارڈ بونومی

تعارف

1۔ عزت مآب لارڈ بونومی کو عدلیہ کے ہائی کورٹ میں قابل ادراک نااہلیت کی چھان بین کرنے اوراس کی رپورٹ تیار کرنے کے لئے دسمبر 2001ء میں ڈپٹی فرسٹ منسٹر نے مدعو کیا تھا۔نظرثانی کے لئے جوموضوعات دیئے گئے تھے وہ اس طرح تھے:

''عدالت کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کی روشنی میں سب سے پہلے ہائی کورٹ کی کارروائیوں کے انتظامات پرنظرثانی، ہائی کورٹ کے دستورعمل اور عدالت میں خدمات کی انجام دہی کرنے والوں اورفوجداری ضابطہ کے قوانین جو ہائی کورٹ میں بروئے عمل ہیں، کی نظرثانی اور انصاف کے مفاد کے فروغ میں عدالت کے وسائل کے بہتر استعمال کومدنظر رکھتے ہوئے سفارشات پیش کیا جانا۔''

2۔ اس نظرثانی کاتعلق سب سے پہلے عدلیہ کے ہائی کورٹ کی کارکردگی سے ہے، کہ کسی ملزم کے خلاف عدالت میں کارروائی کے آغاز سے اس کی سزایابری کئے جانے تک کس طرح سے کام انجام دیا گیا۔اس دوران جیوری کے ذریعے مقدمہ کے فوجداری نظام انصاف کے قدامت پسند ڈھانچے پرزیادہ دباؤ تونہیں آیا،جس میں ثبوت اکٹھا کرنے کا بوجھ سرکاری وکیل پر ہے، نہ ہی،فوجداری قانون اورثبوت کے قانون پر کوئی دباؤ آیا ہے۔(رپورٹ کا پیراگراف1.4-1.1)

پس منظر

3۔ گزشتہ کئی برسوں سے اس تشویش میں اضافہ ہورہا ہے کہ عدلیہ ہائی کورٹ موثر اور بہتر طور پر کارکردگی انجام نہیں دے رہا ہے جیسا کہ کوئی بھی اسکاٹ لینڈ کے سپریم کریمنل کورٹ سے توقع کرتا ہے،اس کومتعدد بڑے مقدمات میں نمایاں کیا گیا ہے۔اس قسم کے مقدمات میں سے ایک مقدمہ کی رپورٹ کی بنیاد پر ہی اس نظرثانی کا اعلان کیا گیا تھا۔(رپورٹ کا پیراگراف1.1.)

طریقہ کارکردگی

4۔ لارڈ بونومی کی رپورٹ تیار کرنے میں ان کا ساتھ دینے والوں میں ایک نظرثانی کمیٹی اور ریفرنس گروپ شامل تھا جس نے ان تمام نمائندوں سے صلاح ومشورہ کیا جو ہائی کورٹ کے کام سے منسلک ہیں اور سرکاری اور رضا کاردونوں ایجنسیوں سے صلاح ومشورے لئے جنہیں نسلی عدم مساوات اوراس کا شکار بنائے جانے والے معاملات پر تشویش ہے۔علاوہ ازیں عام شہریوں سے بھی گفتگو کی گئی جنہیں خاص طور پر عدالت کے کاموں کے تجربات ہیں۔ہائی کورٹ کے 1995 اور 2001 کے ریکارڈز پر خاص طور پر ریسرچ کی گئی۔اس ریسرچ کا مقصد عدالت میں کام کی نوعیت اوراس کی مدت میں تبدیلی لانے کے امکانات پرغور کیا جاسکے۔(رپورٹ کا پیراگراف2.12-2.1.)

مسئلہ کی شناخت

5۔ ہائی کورٹ اس کے وسائل کے بڑھتے ہوئے مطالبے سے وقفہ وقفہ سے اورخاص طور پرگزشتہ سنچری کی تیسرے دور سے کسی طرح سے نمٹ رہا تھا جب ججوں کی تعداد 18 سے 32 رکی گئی تھی۔فوجداری معاملات کے حجم کا فی الوقت عدالتی کام کے وقت کا50 فیصد تخمینہ لگایا گیا ہے۔

6۔ 1995 سے 2001 کے درمیان نئے مقدمات کی تعداد میں (ظاہر کیا گیا ہے) ہائی کورٹ میں 1195 سے 1468 تک اضافہ ہوا ہے، جو23 فیصد اضافہ ہے۔اہم مسئلہ نئے مقدمات کی تعداد میں اضافہ نہیں تھا بلکہ اس کو جاری رکھنے (التواء) کی اجازت اورمنظوری میں 59 فیصد اضافے تھا۔2001 میں دفاع کے ذریعے 75 فیصد تحریک ملتوی کی گئی اور 40 فیصدان مقدمات کوملتوی کیا گیا اوروجہ یہ بتائی گئی کہ دفاع کے کیس کو تیار کرنے میں مزید وقت درکار ہے۔مقدمات تیسری کے ساتھ دوسری تاریخوں تک ملتوی ہورہے تھے۔بجائے اس کے کہ عدالت میں پہلی پیشی کے دوران ان سے نمٹا جاتا۔

7۔ زیادہ تر مقدمات کوسماعت کی تاریخ کے روز ملتوی کئے جانے کی اجازت دی گئی تھی،اس طرح سے زیادہ تر گواہوں،شکار ہونے والے افراد، جرم کا شکارافراد کے خاندانوں اوردیگرلوگوں دشواریاں ہوتی ہیں۔اکثر ایسا ہوا ہے مقدمہ جاری رکھنے کی وجہ عوام میں ظاہر نہیں کی جاسکتی ہے جس جرم کے شکار ہونے والے افراد اوران کے خاندان

والوں کومزید الجھنیں لاحق ہوتی ہیں۔ اس طرح سے یہ احساسات پیدا ہوتے ہیں کہ عدالت خود اپنا کام اور صلاحیت کو بروئے کار لانے کی اہل نہیں ہے۔ جس سے کریمنل جسٹس نظام پر عوام کا اعتماد کمزور پڑتا جا رہا ہے۔

8۔ نظر ثانی کو درپیش مسلح یہ تھا کہ ایک ایسے نظام کو کس طرح سے حاصل کیا جا سکے جو یہ ضمانت دے کہ جرم کا شکار ہونے والوں، گواہوں اور وکلاء کو اس وقت تک عدالت میں نہیں لایا جائے گا جب تک کہ مقدمہ سماعت کے لئے پوری طرح تیار نہیں ہو جاتا۔ 2001 میں مقدمات میں سے صرف 14 فیصد کیس ایسے تھے پہلی طلبی پر سماعت شروع ہو گئی تھی۔ (رپورٹ کا پیراگراف 4.1-4.14)

مسئلہ کے اسباب

9۔ مسئلہ کے اسباب مندرجہ ذیل پیراگرافس میں پیش کئے گئے ہیں۔

10۔ استغاثہ کے مقدمہ۔ تھیوری کی تیاری اور آگاہی۔
استغاثہ کے مقدمہ کی تیاری کے دوران سرکاری وکیل جو کیس کی چھان بین کا ذمہ دار ہے ثبوت کے ساتھ جو دستیاب ہوں دفاع کے لئے سالیسٹیر کو متواتر نئے حالات سے آگاہ کرتا رہے اور مزید معلومات کے لے کسی بھی سوال کا جواب دے۔ ملزم کے خلاف عائد کردہ الزامات اس کو فراہم کئے جائیں (فرد جرم عائد کرنے کیلئے) اسے مقدمہ کی سماعت کے لئے کم از کم 29 رُدنوں کے واضح نوٹس کے ساتھ کوئی تاریخ فراہم کی جائے۔ دفاع سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اس مدت میں اپنی تیاری مکمل کرلے تا کہ مقررہ تاریخ پر مقدمہ کی سماعت ہو سکے۔

11۔ استغاثہ کے مقدمہ کی تیاری اور آگاہی۔ دشواریاں اور پریکٹس میں کمی۔
کئی وجوہات کی بنیاد پر پریکٹس میں یہ طریقۂ کار ہمیشہ کار فرما نہیں ہوتا ہے۔ وکیل استغاثہ مقدمہ کے دوران منظر عام پر آنے والے ثبوت سے وکیل دفاع کو آگاہ نہیں کرتا جبکہ تحقیقات جاری رہتی ہیں اور اکثر دفاع کو اس ثبوت کی سب سے پہلے آگاہی فرد جرم عائد کرنے کے لئے ضروری ہے۔ مزید معلومات فرد جرم عائد کئے جانے کے بعد فراہم کی جا سکتی ہے اور 2001 میں مزید ثبوت کے نوٹس جو دفاع کو فراہم کئے گئے تھے وہ اس وقت کے جاری مقدمات میں سے 50 فیصد سے زائد مقامات کے تھے۔ مزید ثبوت کے نوٹس جیوری کے ذریعہ مقدمہ شروع کرنے کے مقررہ وقت سے 2 رُدنوں قبل دفاع کو فراہم کئے جا سکتے ہیں۔

12۔ دفاع اور کراؤن کے درمیان مواصلات کا فقدان۔
ایسا کوئی ضابطہ نہیں ہے کہ استغاثہ اور دفاع مقدمہ کی سماعت سے قبل ایک دوسرے سے گفتگو کریں اور اس سے عدالت کی کارروائی کے آغاز سے کارروائی کی منصوبہ بندی پر گہرا اثر پڑتا ہے اور آخری لمحات تک گفتگو کے کسی بھی امکان میں تاخیر ہوتی ہے۔

13۔ دفاع کو نوٹس
ملزم کو کم از کم 29 رُدنوں کا نوٹس دیا جاتا ہے اور زیادہ تر مقدمات میں یہ حقیقی طور پر دفاع کو اس کا کیس تیار کرنے کے لئے ایک محدود مدت ہے۔

14۔ عدالت بیٹھنے کا نظام
مقدمات 14 دنوں کی طویل مدت تک چلانے کے لئے عدالت بیٹھی ہے اور اکثر اس سلسلے میں بے یقینی رہتی ہے کہ کب اور کا ہر مقدمہ کی سماعت ہو گی۔ اکثر اس غیر یقینی صورتِ حال کے سبب وکلا یا دفاع کی نمائندگی کرنے والے سالیسیٹر کی تبدیلی میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

15۔ وکیل یا سالیسیٹر ایڈوکیٹ کی عدم دستیابی۔
موجودہ قانونی امداد فراہم کی فیس وکلاء کی ہمت افزائی کرتے ہیں کہ وہ مقدمات کے لئے کاغذات اپنے پاس رکھیں اور زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹنے اور زیادہ سے زیادہ مقدمات کو لینے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

16۔ کریمنل قانونی امداد کی فیس۔
ہائی کورٹ میں تقریباً تمام فوجداری مقدمات کی سماعت قانونی امداد کے ذریعے ہوتی ہے۔ چند اخراجات یعنی کسی ماہر گواہ کی فیس کے لئے اسکاٹش لیگل ایڈ بورڈ سے منظوری کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس کے لئے درخواست دینے اور منظوری حاصل کرنے کے لئے مقدمہ کو جاری رکھنا پڑ سکتا ہے۔

17۔ تجربہ کار وکلاء کا وکالت سے ہٹنا

تجربہ کار وکلاء کا وکالت سے ہٹنا عام ہے جو شیر یفس کی تقرری حاصل کر لیتے ہیں اور اس طرح سے اسی تعداد میں ہائی کورٹ میں برابر حاضر ہونے والے وکلاء کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا ہے۔

18۔ اینڈرسن بمقابلہ ایچ ایم اے کے اثرات
اینڈرسن بمقابلہ ایچ ایم اے کے مقدمہ کے فیصلے کے نتیجے میں کہ ملزم کے وکیل کے طرزِ عمل سے انصاف کی غلطی ہو سکتی ہے اس لئے سالیسیٹرز اور وکلاء مختصر نوٹس میں مقدمہ لینے اور اس کی سماعت شروع کرنے میں زیادہ چوکس اور پس و پیش کرتے ہیں۔

19۔ اہم افراد کی غیر حاضری
ملزم یا گواہ حاضر ہونے میں ناکام ہو سکتے ہیں۔

20۔ دیگر وجوہات
مقدمہ کی سماعت کی تیاری میں یک طرفہ یا دو طرفہ کچھ نظر انداز بھی ہو سکتی ہے۔

21۔ موجودہ نظام میں خامیاں
موجودہ نظام میں ۳/اہم معاملات کی نشاندہی کی گئی ہے جن سے مقدمات کی صحیح ڈھنگ سے تیاری اثر انداز ہوتی ہے۔

- عدالت ہفتے کے پہلے روز جب کسی ملزم پر فردِ جرم عائد ہوتی ہے زیادہ تر مقدمات میں سماعت کے لئے نشانے کا دن ہوتا ہے اور وہی دن کراؤن کے لئے مقدمہ کی تیاری کا ہوتا ہے جبکہ تھیوری یہ ہے کہ یہ ۲/نشانے کم از کم ۲۹/دنوں قبل ہونا چاہئیں۔
- زیادہ تر مقدمات میں مقدمہ کی سماعت مقدمہ کے مطابق قطعی سماعت نہیں ہے بلکہ کارروائی کی سماعت سے جس وقت بہت کم توجہ مقدمہ میں آئندہ کارروائی پر دی جاتی ہے۔
- یقینی صورتِ حال کا فقدان ہے کہ مقدمات مقررہ وقت پر سماعت کے لئے شروع ہوں گے۔

22۔ نظام کے یہ نتائج جن کے بارے میں یہ لگتا ہے کہ ان کو بہت کمزور ڈھنگ سے منظم کیا گیا ہے اور اسے جرم کا شکار ہونے والوں اور گواہوں کے احساسات یا ان کی سہولیات کو مدنظر نہ رکھتے ہوئے چلایا جاتا ہے۔ جرم کا شکار ہونے والے اور گواہ مقدمہ کی طوالت، جو صرف ملتوی ہوتے ہیں، کی ذہنی پریشانی کے لئے خود کو تیار کرتے ہیں اور ایسا اکثر ہوتا ہے، اس سے شدید اضطراب پیدا ہوتا ہے، خاص طور پر زیادہ پیچیدہ مقدمات میں جیسے قتل کے مقدمات ہوں (رپورٹ کا پیراگراف 5.1-5.40)۔

سفارشات

عدالتی کارروائی کا انتظام

23۔ کارروائی کے انتظام کے لئے موجودہ انتظامات پر نظر ثانی اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ عدالتی مقدمہ کی انتظامیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ مذکورہ بالا ۳/باتوں کو پیش کرے اور سفارش کرے کہ کوئی ہائی کورٹ میں پیش کئے تمام مقدمات کی ابتدائی سماعت مقرر کی جائے۔ (رپورٹ کا پیراگراف 6.1-6.26)۔

دفاع کو مکمل طور پر مطلع رکھنا

24۔ استغاثہ کا رول
دفاع کو مکمل طور پر مطلع رکھنے کے لئے جس وقت تحقیقات جاری ہوں گواہوں کی ایک عارضی فہرست میں جس قدر جلد ممکن ہو دفاع کو بھیجی جانی چاہئے جیسے ہی ملزم پر مقدمہ شروع ہونے کا فیصلہ ہو۔ اس کے بعد تحقیقات سے متعلق اطلاعات سے سرکاری وکیل دفاعی وکیل کو آگاہ کرتا رہے اور حاصل ہونے والے تمام متعلقہ ثبوت سے انہیں آگاہ ہونے دیا جائے۔ اس میں وہ کاغذات بھی شامل ہوں جو ملزم کو دیئے گئے ہیں جس میں مقدمہ کی کارروائی شروع ہونے کی تاریخ اور ایسے تمام دستاویزات جن کا پہلے تذکرہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس کی کاپی فراہم کی جانی چاہئے۔ اگر اضافی ثبوت فراہم ہوں تو کاغذات کے تبادلوں اور اضافی معلومات کی فراہم ابتدائی سماعت کے درمیان وقفہ بچ سکتا ہے۔

25۔ گواہ کے بیانات
ایک ورکنگ پارٹی تشکیل دی جانی چاہیے جو یہ معلوم کرے کہ کس طرح سے حسب مطابق کسی گواہ کے بیان کو دفاع کو کس طرح فراہم کیا جائے۔

26۔ سزا میں کمی کی نوعیت

مقدمہ کے ابتدائی مراحل میں معافی کی درخواست پیش کرنے کا کوئی نظام نہیں ہونا چاہیے۔

27۔ کریمنل ضابطہ (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 1995 کی دفعہ 196 کو مضبوط بنانا۔
مذکورہ انتہاہی ضابطہ میں تبدیل لانا چاہیے تا کہ سزا دینے والا جج اس مرحلے کو معلوم کر سکے کہ رحم کی درخواست کب پیش کی گئی ہے، لیکن وہ اسے اس وقت رد کر دے جب یہ درخواست مقدمہ کی ابتدائی سماعت کے دوران دی گئی ہو۔ (رپورٹ کا پیرا گراف 7.1-7.22.35.)

ابتدائی سماعت

28۔ ابتدائی سماعت کا مقصد
اس سماعت کا اصل مقصد ایسے مقدمات کی شناخت کرنا ہے جس کے لئے سماعت ضروری ہے۔

29۔ غیر متنازعہ ثبوت کے نوٹس
کراؤن اگر غیر متنازعہ ثبوت کا کوئی نوٹس جاری کرنا ہے تو، دفاع کو چاہیے کہ کسی چیلنج کو پیش کرنے کے لئے چیلنج کی وجہ بتائے۔

30۔ دفاعی نوٹ
دفاع کو چاہیے کہ سماعت سے قبل اصل معاملات پر روشنی ڈالنے کے لئے اور توجہ مبذول کرانے کی غرض سے دفاع کو چاہیے کہ دفاع کے سطور کا ایک نوٹ تیار کرے۔ اگر یہ نوٹ راز میں رکھنے کے لئے تیار کیا ہے تو عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے نوٹ کے بارے میں وہ سوال کر سکتا ہے۔

31۔ ابتدائی سماعت کی میٹنگ سے قبل
سماعت سے قبل طرفین کو چاہیے کہ وہ ملاقات کریں اور کسی مقدمہ کے لئے گواہوں کو کیا ضرورت ہے اس پر اتفاق کریں۔ میٹنگ کے انعقاد اور نتائج کی تفصیل کی تصدیقی نوٹ عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے۔

32۔ گواہ کو رضامند کرنے کی کوشش کا فرض
عدالت کو یہ پوچھنے کا اختیار ہے کہ جو نوٹ تیار کیا گیا ہے اور یہ بھی معلوم کر سکتی ہے کہ کون سے خاص موضوعات متنازعہ ہو سکتے ہیں یا کیس کے انتظام کے لئے دشواری حائل ہے، جن کا نوٹ میں تذکرہ کیا گیا ہے بصورتِ دیگر نوٹ صیغہ راز میں رہ سکتا ہے۔

33۔ وہ معاملات جسے اٹھایا جا سکتا ہے۔
یہ سماعت تمام موضوعات کی سماعت کے لئے جو فی الوقت ابتدائی سماعت کے موضوع ہو سکتے ہیں معقول موقع ہو سکتی ہے۔ تمام دیگر معاملات جو وقفہٗ سوالات کے دوران فی الوقت اٹھائے گئے ہیں۔ اس سماعت کے دوران اٹھائے جا سکتے ہیں۔

33۔ نوٹس کی مدت کا یقین۔
ابتدائی سماعت سے قبل گواہوں کی فہرست اور اسے دفاع کے لئے حاضر رکھنا اور خصوصی دفاع کو پیش کیا جانا چاہیے۔ تمام محدود اوقات جو نافذ ہیں انہیں ترتیب دیا جانا چاہیے تا کہ سماعت سے قبل ان پر عمل درآمد میں 7 دنوں سے زیادہ وقفہ نہ لگے۔ (رپورٹ کا پیرا گراف 8.2-8.1.)

34۔ ثبوت کو منظر کئے جانے کے سلسلے میں اختلاف کی سماعت
اس سماعت کے دوران ثبوت کو منظور کئے جانے کے تعلق سے کسی بھی سوال کو جو عدالت کے خیال میں بہتر ہو سماعت سے قبل اس کا فائدہ اٹھائے ہوئے حل کیا جا سکتا ہے۔

ابتدائی سماعت کا وقت اور محدود اوقات۔

35۔ جرم عائد کئے جانے اور ابتدائی سماعت کے درمیان اوقات
ابتدائی سماعت کے لئے اس مقصد کو یقینی بنانے کی غرض سے کہ سماعت کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں وہ اسی وقت ہوا ہے جب کیس سماعت کے لئے تیار ہے، سماعت کی تیاری کے لئے دفاع کو کافی وقت فراہم کئے جانے کی ضرورت ہے۔ ابتدائی سماعت 110 دنوں کے اندر شروع ہونی چاہیے اور 140 دنوں کے اندر سماعت شروع ہونی چاہیے۔

2001 میں 110 دنوں کے وقت کی میعاد کوتقریباً 23 فیصد مقدمات میں کم ازکم ایک بار بڑھایا گیا ہے۔ مدت میں اضافے کے لئے درخواست کی عام طور پر یہ وجہ تھی کہ دفاع کو اپنی تیاری کے لئے مزید وقت درکار تھا۔ 110 دنوں کے قانون کی مجوزہ توسیع محض اس معاملے کی منظوری تھی جو ہائی کورٹ کے مقدمات کے خاص اوقات میں رونما ہوئے تھے۔

36۔ 110 دنوں کا مستقبل میں قانون۔

ابتدائی سماعت 110 میں ہونا چاہئے اور سماعت 140 دنوں میں شروع ہونی چاہئے۔

37۔ ملزم کے حقوق کا تحفظ۔

اگر ابتدائی سماعت کے وقت کیس مقدمہ کی سماعت کے لئے تیار نہ ہو تو ملزم کو رہائی کے لئے ضمانت کی درخواست دینے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ مزید یہ کہ اگر ملزم ابتدائی مرحلے میں سماعت کے لئے تیار تھا تو وہ ابتدائی سماعت کو تیز کرنے کے لئے عدالت میں درخواست دے سکتا ہے تاکہ مقدمہ کی جلد سماعت کی تاریخ مقرر ہو سکے۔ فی الحال 110 دنوں کی محدود مدت ملزم کی رہائی کے منافی ہے اور جو الزامات اس پر عائد کئے گئے ہیں۔ اس کی سماعت کے لئے کم ہیں۔ اس قانون کو تبدیل کیا جانا چاہئے اور ملزم کو رہائی کے لئے ضمانت کی درخواست کی اجازت دینا چاہئے۔ اس وقت 12 ماہ کی حد مقرر ہو۔

38۔ 140 دن کی مدت میں توسیع

چند مقدمات میں اس مدت کی توسیع مناسب ہوسکتی ہے۔

39۔ 12 ماہ کا قانون۔

تمام معاملات میں 12 ماہ کی محدود مدت جاری رہ سکتی ہے موجودہ شکل کے ساتھ، ملزم جو 12 ماہ کے اندر سماعت کے لئے نہیں آیا ہے جرم سے بری ہے اور دوبارہ ان الزامات کے لئے اس پر مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا ہے۔

40۔ 9 ماہ کا قانون

ایسے کیس میں جہاں ملزم حراست میں نہیں ہے عدالت میں پہلی حاضری کے 9 ماہ کے اندر ابتدائی سماعت شروع ہونی چاہئے۔

41۔ سخت الجھے ہوئے معاملات سے نمٹنا۔

سخت الجھے ہوئے معاملات میں فرد جرم عائد کئے جانے سے قبل بھی 80 دن اور 110 دن کی مدت کو بڑھانا بہتر ہوگا۔

42۔ دیگر صورتِ حال میں محدود مدت میں توسیع

اس تبدیلی کا نفاذ شیریف کورٹ اور اس طرح سے ہائی کورٹ میں روبہ عمل ہونا چاہئے اور شیریف کورٹ کیس میں حراست کی محدود مدت میں توسیع کی درخواست شیریف کو کی جانی چاہئے مختلف محدود اوقات میں توسیع کی اجازت کی وجوہات بتائی جائیں اور وجہ صرف 'معقول وجہ' جو ظاہر کی گئی ہو وہی ہو۔

43۔ 140 دن کے قانون کو توڑنے کی منظوری

فی الحال 110 دن کی محدود مدت ملزم کی رہنی کی مخالفت ہے اور اس پر عائد الزامات پر مزید مقدمہ چلانا بہتر نہیں ہے۔ اس قانون کو تبدیل کیا جانا چاہئے اور ملزم کو رہائی کے لئے ضمانت کی درخواست کی اجازت دی جانی چاہئے اس مرحلے میں 12 ماہ کی مدت کا نفاذ ہونا چاہئے۔

عدالت کا لوکیشن

44۔ سرکٹ پر بیٹھنے کی روایت

ہائی کورٹ کو چاہئے کہ اسکاٹ لینڈ میں مکمل طور پر بیٹھا جاری رکھے۔

45۔ معاملات کی سماعت کہاں ہونی چاہئے۔

ایرڈین اور ڈونڈی

ایرڈین اور ڈونڈی دونوں جگہ اضافی رسائل کی ضرورت ہے اک ان جگہوں پر مزید آزادی کے ساتھ عدالت بیٹھ سکے۔

46۔ دیگر عدالتوں میں مقدمات کی منتقلی

انتظامی طور پر مقدمات عدالتوں میں منتقل ہونے کے قابل ہوں جہاں فریقین متفق ہوں۔ جہاں فریقین کی حاضری کے بغیر اور بعض حالات میں یہ ممکن ہو کہ مقدمہ کسی عدالت کے موزوں کمرے میں منتقل ہو سکے اور جہاں سماعت میں دشواری نہ ہو۔ (رپورٹ کا پیراگراف 10.1-10.17t)

ابتدائی سماعت کی عدالت

47۔ ابتدائی سماعت کہاں ہونی چاہیئے۔

ابتدائی سماعت میں سے پہلے صرف ایڈنبرگ اور گلاسکو میں ہونی چاہیئے اور نظام کے تعارف کے لئے سینئر ججوں کا تقرر ہونا چاہیئے۔

48۔ ابتدائی سماعتی عدالت کے کام کا کاج کا انتظام۔

ایبرڈین کو کل وقت ہائی کورٹ ہونا چاہیئے اس طرح سے وقت مقررہ پر سماعتیں ہو سکیں گی۔

49۔ جج کے نئے کردار کو قائم کرنا۔

گلاسکو کے لئے اس مقصد سے مقرر کردہ جج کی مدت ۶ / ماہ کی ہونی چاہیئے۔

50۔ ابتدائی سماعت کا وقت۔

مقدمہ کی سماعت کرنے والے وکلاء کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے وقت مقرر ہونے چاہیئے جو جاری مقدمات میں اپنے فرائض کی انجام دہی کر سکیں۔

51۔ مقدمہ کی سماعت کی منصوبہ بندی

مقررہ ابتدائی سماعت کو جانے کہ 'جاری کیس' کے ساتھ بیک وقت سماعت کے لئے اٹھایا جائے۔ ایک الیکٹرانک ڈائری سسٹم متعارف کرایا جانا چاہیئے تا کہ عدالت کے کلرک کو تمام فراہم کردہ تاریخیں فراہم ہوں۔

52۔ مقدمہ جن کی سماعت نہیں ہو سکتی۔

اگر ابتدائی سماعت کے وقت ملزم حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے تو اس کی گرفتاری کے لے وارنٹ جاری کیا جانا چاہیئے اور اس کے بعد مزید ابتدائی شنوائی یا سماعت مقرر کی جانی چاہیئے۔

53۔ ملزم کی غیر حاضری میں سماعت۔

چند حالات میں ملزم کی عدم موجودگی میں سماعت شروع کی جانی چاہیئے۔

54۔ ٹریننگ

وہ تمام افراد جو کئی اسکیم کے تحت کام کریں گے انہیں تربیت دی جانی چاہیئے (رپورٹ کا پیراگراف 11.1-11.21.)

گلاسکو میں ہائی کورٹ

55۔ گلاسکو میں موجودہ پریکٹس

تھیوری کے طور پر ججوں کے کلرک اور ۲ ہفتوں کے لئے گلاسکو میں کام کرنے کے لئے ہر دوسرے پیر کو سفر کرنے میں لیکن پریکٹس کے دوران اس ہمیشہ نہیں ہونا چاہیئے جب سماعتیں مدت سے تجاوز کر جائیں اور ججوں کو لگاتار بیٹھنا پڑے۔

56۔ فل ٹائم کلرک

گلاسکو کے لئے فل ٹائم کلرک کا تقرر ہونا چاہیئے جو کام کاج کی دیکھ بھال میں مدد کرے۔

57۔ پروکیوریٹر فسکل سٹنگ منیجر

کراؤن آفس کی اپنی داخلی رپورٹ کی روشنی میں اس عہدے پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔

58۔ وکلاء کی فیکلٹی۔انتظامی تعاون
وکلاء کی فیکلٹی کو چاہئے کہ گلاسکو کے لئے ایک انتظامی معاون مقرر کرے۔

59۔ جج

60- ججوں کو موجودہ صورتِ حال کے برعکس زیادہ طویل مدت تک بیٹھنا چاہئے۔

61۔ عارضی جج
عارضی ججوں کو چاہئے کہ کھلی مدت کے لئے کام کریں یا طویل مدت جیسے 6 ماہ کے لئے کام کریں۔(رپورٹ کا پیراگراف 12.1-12.18.)

مقدمہ کا دباؤ

62۔ عدالت فی الحال کس مقدمہ کی سماعت کرتی ہے۔
ہائی کورٹ کا تصور ان معنوں میں ہے کہ وہاں ایسے مقدمات کی سماعت ہوسکتی ہے۔ جب سزائے یقین کا اختیار شیریف کو نہیں ہے اور مقدمات غیر معمولی قانونی نوعیت یا الجھے ہوئے ہیں یا خاص عوام اہمیت کے حاصل ہیں۔

63۔ ہائی کورٹ کے مقدمہ کے دباؤ کی تاریخی ارتقاء
ہائی کورٹ کو خاص جرائم کے مقدمات کی سماعت کے لئے خصوصی قانونی اختیار ہے۔ اکثر اوقات میں شیریف کی جانب سے سزا دینے کے اختیار میں اضافہ ہوا ہے جس کی مدت ۳ر سال ہے۔ 2001 میں ہائی کورٹ میں 13 فیصد ملزمین کو بغیر حراست کے رہا کیا گیا اور اس کے بعد 26 فیصد کو قید کی سزا ہوئی جس کا نفاذ مکمل طور پر شیریف کورٹ میں کیا گیا تھا۔

64۔ شیریف کی جانب سے سزا دینے کا اختیار۔مناسب حد
کی رہائی کی ابتدائی سے منشیات کی اسمگلنگ کے مقدمات کی سماعت ہائی کورٹ میں ہوئی جن میں زیادہ تر کم مالیت کی منشیات تھی اور تجارتی مراکز میں چوریوں میں زبردست اضافہ ہوا تھا اکثر اوقات یہ چوریاں معمولی اسلحہ سے کی گئی تھیں۔عام طور پر ان مقدمات کے لئے ہائی کورٹ کے ججوں کی قیادت کی ضرورت نہیں تھی۔ہائی کورٹ کے جج خطرناک قسم کے کیس کی سماعت کرتے ہیں اور وہ اپنے کیسوں کی سماعت نہیں کرتے جن سے شیریف کورٹ میں بہتر طور پر نمٹا جاسکتا ہو۔ شیریف کے ذریعے سزا دینے کے اختیار کو ۵ر برس کے لئے بڑھایا جانا چاہئے تاکہ کم اہمیت کے حامل کیس کو ان کی عدالت میں منتقل کیا جاسکے جو کیس آج کل ہائی کورٹ میں زیرِ سماعت ہیں جن کی سماعت مذکورہ بالا طور پر ہوسکتی ہے۔شیریف کو چند مخصوص کیس سزا کے لئے ہائی کورٹ کو حوالے کرنے کا اختیار برقرار رکھنا چاہئے۔

65۔ تبدیلی کے لئے تیاری
شیریف کی اضافی ذمہ داری کے لئے انہیں تربیت فراہم کی جانی چاہئے۔(رپورٹ کا پیراگراف 13.1-13.22)

وسائل

66۔ وضاحت
فوجداری انصاف میں سب سے اہم نجی وسائل ہیں اور کراؤن اور دفاع کی نمائندگی کرنے والوں کی اہلیت اور ان کو لاگو کرنا سب سے زیادہ اہم ہے۔

67۔ کراؤن
رپورٹ کے نفاذ کی غرض سے کراؤن کے لئے اضافی وسائل کی ضرورت بڑھے گی۔

68۔ دفاع کی اعانت
ہائی کورٹ کے کام سے منسلک وکیل اور سالیسیٹر کے لئے ادا کی جانے والی قانونی فیس میں 10 برس سے کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔جبکہ ہر فیس میں اوسط اضافہ کیا گیا ہے۔یہ اضافہ

کیس کی نوعیت اور مقدمہ کی طوالت کے مطابق وقتی طور پر ہوا ہے۔

69۔ وکیل کی پوزیشن

مقررہ فیس اسکیم پر وکلاء کی فیکلٹی اور اسکاٹش ایکزیکیٹیو کے درمیان گفتگو ہونا چاہیئے۔

70۔ ابتدائی سماعت کے لئے فیس

ابتدائی سماعت کی فیس کو سماعت کرنے والے وکیل کی فیس میں شامل کیا جانا چاہیئے جو پہلے روز کے مقدمہ کی فیس کے ساتھ مشترکہ طور پر مقدمہ کی سماعت کرے گا۔

71۔ وکلا اور سالیسیٹر ایڈوکیٹ کے روزگار کی منظوری۔

اگر شیریف کورٹ کی قانونی حدود کو بڑھایا جاتا ہے جو اسکاٹش لیگل ایڈ بورڈ کو وکیل کی منظوری کے تعلق سے اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرے۔ (رپورٹ کا پیراگراف (14.1-14.24

ملزم کے گواہوں اور جیوررس کی حاضری کا انتظام

72۔ زیر حراست ملزم کی غیر ضروری حاضری کو ختم کرنا

ملزم کی صرف اسی صورت حاضری یقینی ہو جب رسمی طور کے بجائے دوسرا معاملہ ہو۔ رسمی حاضری کے لئے سی سی ٹی وی کے استعمال پر نظر ثانی ہونی چاہیئے۔

73۔ سزا کو ملتوی کیا جانا

جہاں تک غلط سزا کے لئے جاری مقدمات کے ملزمین کو ضرور لانا چاہیئے۔ اگر اس پہ پریکٹیکل طور پر ممکن یا پھر مزید تاریخ کے لئے متعلقہ پارٹیاں سفر کرنا غیر ضروری سمجھتی ہوں تو ملزم کی حاضری کے بغیر آئندہ تاریخ مقرر کی جانی چاہیئے۔ حراست میں ملزم کو رکھنے کے وقت کی یہ مدت ۴ ہفتوں، یا ۸ ہفتوں کو وجہ کی بنیاد پر بڑھائی جائے۔

74۔ ملزم کی ضمانت پر رہائی

ضمانت کی معیاری شرائط کی بنیاد پر ملزم کو کم از کم مقررہ وقت سے کم از کم 45 منٹ قبل حاضر ہونا چاہیئے اور اسے چاہیئے کہ عدالت کے دن خاتمے تک اتنے ہی وقت تک عدالت کے کمرے میں موجود رہے۔ ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ ضمانت حاصل کرنے والے فرد اور گواہوں اور جرم کا شکار ہونے والے اور ان کے خاندان والوں کے ساتھ کم سے کم رابطہ قائم ہو۔

75۔ گواہوں کی مستقبل میں طلبی

پورے اسکاٹ لینڈ کے دوران گواہوں کو طلبی کا معاملہ یکساں ہونا چاہیئے۔ چاہے عدالت میں گواہ کو بلانے کی ذمہ کسی ادارے پر ہی کیوں نہ ہو جس کی ذمہ داری کراؤن یا پولس پر ہو اور گواہ کو بلانے کی ذمہ دار برقرار رہے کسی متبادل پر غور کرنے کے لئے ایک ورکنگ پارٹی قائم کی جائے۔

76۔ پس و پیش کرنے والے گواہ

ابتدائی مراحل میں گواہ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ اطلاعات حاصل کی جانی چاہیئے۔ جو اطلاع کی فراہمی کے لئے تیار رہے کہ عدالت میں گواہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔

77۔ پس و پیش کرنے والا گواہ۔

مقدمہ جاری رہنے تک آزادی کے حکم کی حد نافذ کرنے کے لئے عدالت کو اختیار دیا جانا چاہیئے تا کہ بھاگنے والا گواہ لس وس نہ کرے اور اس کی حرکات پر نظر رکھی جا سکے۔

78۔ مقدمہ کے پہلے اور دیگر دنوں میں گواہوں کی حاضری۔

79۔ سرکاری ملازمت سے مسلک گواہ کو چاہیئے کہ مقدمہ کی سماعت کے دوران ہر شام سیل فون کے ذریعے اطلاع حاصل کرے کہ ان کی حاضری کی ضرورت برقرار رہے یا نہیں۔

80۔ ابتدائی سماعت کے دوران گواہ کے سلسلے میں اطلاع ابتدائی سمعت ہر گوہوں کی فراہمی کے بارے میں اطلاع فراہم ہونا چاہئے۔

81۔ جیوررس

ایل جیوررس کو طلبی کے لئے ایک بہتر نظام ہونا چاہئے اور کورٹ میں موجودگ کے وران جیوررس کے لئے بہتر انتظام ہو۔

82۔ یوم عدالت

عدالت کا دن صبح 10 بجے سے شام 30-4 بجے تک ہونا چاہئے۔ (رپورٹ کا پیراگراف 15.1-15.51)

عدالت میں پارٹیوں سے تعاون

83۔ گواہ کی سروس

گواہ کی خدمات ہائی کورٹ تک وسیع کی جائے گواہ کو مقدمہ کے حالات سے برابر آگاہ کیا جانا چاہئے۔

84۔ اہم گواہوں اور جرم کا شکار ہونے والوں کے رشتے داروں کے لئے رہائش جرم کا شکار ہونے والوں اوران کے خاندان والوں کے لئے رہائش فراہم کی جانی چاہئے اور عدالت کے کمرے سے ان کی رہائش تک سی سی ٹی وی پر کارروائی براہِ راست پیش کی جانی چاہئے۔

85۔ اہ ماور نابالغ گواہوں کے ثبوت کے لے انتظامات۔

گواہوں کے لئے خصوصی انتظامات کے لئے داخل کئے گئے کاغذات کو مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ رکھا جانا چاہئے۔ جرم کا شکار بچے گواہ یا ملزم کی فلاح پر غلط اثر ڈالنے والے مقدمات ابتدائی سماعت کے دوران ہی عدالت کے علم میں لانا چاہیں تاکہ جس قدر جلد ممکن ہو سماعت شروع ہو سکے۔ (رپورٹ کا پیراگراف 16.1-16.22)

وراثت کے معاملات

86۔ اسکاٹ لینڈ ایکٹ کے شیڈول 6 کی ترمیم کی جانی چاہئے تاکہ یہ واضح ہو کہ لارڈ ایڈوکیٹ بحثیت وکیل اور کوئی بھی جو اس کے طرف سے یا اس کے عوض اقدام کر رہا ہے وکیل اس کا اقدام یا اقدام میں ناکامی واضح ہوا سے وراثت کے معاملے کی وضاحت سے علیحدہ اٹھا جائے۔

دیگر معاملات۔

87۔ فورسینک سائنٹسٹ اور پیتھولوجسٹ

کراؤن یہ ظاہر کر سکے کہ وہ بغیر کسی خصوصیت کے خواہ کی فہرست پر ایک یا ۲ رفورنیسک پیتھولوجسٹ کے ثبوت پر بھروسہ کر رہا ہے۔

اختتام

88- یہ نظر ثانی دوررس نتائج کی حامل ہے جس میں مقدمہ کے اخراج تک اس کی تمام نوعیت کو وکیل کی کارکردگی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ عدالت کے کام میں اس مجوزہ نظام کو یقینی بنانے کے لئے بہتر طور پر نافذ کیا جانا چاہئے جس نے عوام کو جو فوجداری انصاف کے نظام میں لائے جانے میں کم سے کم دشواری لاحق ہو۔ جرم کا شکار افراد اور ملزم کے حقوق کے درمیان توازن پیدا کرنے کی کوشش کے تحت ایک بہتر نظام پیش کیا گیا ہے۔ جس سے اسکاٹ لینڈ میں فوجداری نظام میں عوام کا اعتماد بحال ہوگا۔

سفارشات کی ایک فہرست مسلک ہے۔